گورنر شری ووہرا کے ہاتھوں ''ویلی آف ورڈس'' کی رسمِ رونمائی

راج بھون سرینگر میں تقریب

ریاستی گورنر جناب این۔این۔ووہرا نے سید شکیل الرحمان کی کتاب ''ویلی آف ورڈس'' کی رسمِ رونمائی ۲۳/اکتوبر ۲۰۱۲ء کو راج بھون سرینگر میں انجام دی۔اس موقعے پر گورنر نے اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے کہا کہ کتاب کلچر کے ایسے موضوع پر لکھی گئی ہے جو جدید تقاضوں کو پورا کرتی ہے جس کے لئے کتاب کے مصنف سید شکیل الرحمان کو مبارک باد پیش کی گئی۔ اس مختصر سی تقریب میں جناب جی۔آر۔صوفی چیف انفارمیشن کمشنر' پروفیسر رحمان راہی' ظفر اقبال منہاس' سابق سیکریٹر کلچرل اکیڈیمی' ایم۔جے۔نجار' بشیر منظر اور بعض صحافی موجود تھے۔تقریب میں موجود بعض شخصیتوں نے کتاب کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

جھڑی میلے کے موقعے پر لوک موسیقی کے پروگرام

سرکردہ لوک فنکاروں کی شرکت

مشہور جھڑی میلے کے سلسلے میں جموں میں جھڑی کے مقام پر اکیڈیمی کی طرف سے لوک موسیقی کا اہتمام کیا گیا جس میں سرکردہ لوک فنکاروں نے ہزاروں شائقینِ فن کی موجودگی میں اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔جھڑی میلہ ہر سال باوا جتو کی یاد میں منایا جاتا ہے جس نے ظلم اور استبداد کے خلاف آواز بلند کی۔اس موقعے پر جموں کی لوک موسیقی کے مختلف رنگ پیش کئے گئے جنہیں لوگوں نے بے حد سراہا۔جن فنکاروں نے اس موقعے پر اپنے فن کا مظاہرہ کیا اُن میں وِشوارتہ' موہن لال اور رچھپال سنگھ چنوترا اور اُن کے ساتھی شامل ہیں۔

سیفی سوپوری کا شعری مجموعہ ''صحرا صحرا''

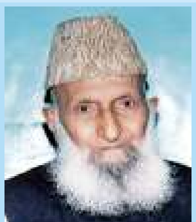

کشمیر کے بزرگ شاعر سیف الدین مسعودی (سیفی سوپوری) کے شعری مجموعہ ''صحرا صحرا'' کی رسمِ رونمائی انجام دی گئی۔اس سلسلے میں کشمیر یونیورسٹی کی علامہ اقبال لائبریری کے ابنِ خلدون آڈیٹوریم میں لائبریری انتظامیہ کے اہتمام سے ''میٹ دی امینٹ'' (ادبی ملاقات) کے موضوع پر منعقدہ ایک محفلِ مذاکرہ میں سنٹرل یونیورسٹی کشمیر کے وائس چانسلر پروفیسر عبدالواحد نے صدارت کے فرائض انجام دیئے جبکہ دیگر معزز شخصیات میں پروفیسر بشیر احمد نحوی' پروفیسر محمد اسلم' ظریف احمد ظریف اور اسسٹنٹ ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر شوکت شفیع نے کتاب کے مصنف سیفی سوپوری کی موجودگی میں اُن کی علمی' ادبی' فلسفی اور ناقدانہ صلاحیتوں پر بھرپور تبصرہ کیا۔

کشمیری ناول ''ارگہ اَشُد''

ادبی مرکز کمراز نے کشمیر سینٹر فار سوشل اینڈ ڈیولپمنٹ اسٹیڈیز کے اشتراک سے سرکردہ ادیب اور قلم کار غلام نبی گوہر کے کشمیری ناول ''ارگہ اَشُد'' کی رسمِ رونمائی انجام دی۔ تقریب کی صدارت جناب پروفیسر رحمان راہی نے انجام دی جب کہ اس موقع پر ریٹائرڈ جسٹس بشیر احمد کرمانی مہمانِ خصوصی تھے۔اس موقع پر پروفیسر حمیدہ نعیم اور زیڈ۔جی۔محمد نے مقالے پڑھے جبکہ غلام نبی آتش کا مقالہ ان کی غیر موجودگی میں ڈاکٹر سید افتخار نے پڑھا۔ادبی مرکز کمراز کے صدر ڈاکٹر عزیز حاجنی نے ناول کو کشمیری زبان کے ادبی سرمایہ میں ایک نئی جہت قرار دیا۔

تین کشمیری شعری مجموعوں کی رسمِ رونمائی

شعراء کی تخلیقی کاوشوں کا سراہا گیا

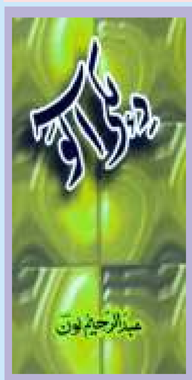

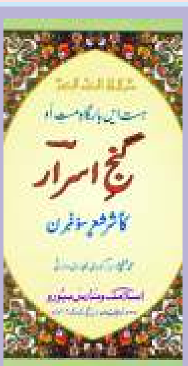

مقامی ادیبوں اور شاعروں کی حوصلہ افزائی اور انہیں مناسب پلیٹ فارم فراہم کرنے کی غرض سے ۳/نومبر ۲۰۱۲ء کو اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کے صدر دفتر میں تین کشمیری شعری مجموعوں کی رسمِ رونمائی انجام دی گئی۔تقریب کی صدارت ریاست کے معروف شاعر جناب رفیق راز نے کی۔اس موقعہ پر ادیبوں' شاعروں اور فنکاروں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔تقریب میں صوفی شاعر غلام رسول حرکی ''ستھر کون''، محمد شفیع اسرار کی ''گنجِ اسرار'' اور عبدالرحیم لون کی ''دلک آلو'' کی رسم رونمائی انجام دی گئی۔ان تینوں کتابوں پر شاعر رحیم رہبر نے سیر حاصل مقالہ پیش کیا جس میں ان تینوں کتابوں کو کشمیری صوفی شاعری میں ایک قابل قدر اضافہ قرار دیا۔تقریب میں بہت سے شاعروں اور قلمکاروں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔تقریب کے صاحبِ صدر رفیق راز نے اپنے تاثرات میں شعراء کی تخلیقی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ کشمیری زبان کو (باقی صفحہ 9 پر)

رَکھشا شرما کی ''قطرہ قطرہ سچ''

۴/نومبر ۲۰۱۲ء کو جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے جموں کے کے۔ایل۔سہگل ہال میں ہندی کی معروف قلمکار محترمہ رَکھشا شرما کی کتاب ''قطرہ قطرہ سچ'' کی رسمِ رونمائی انجام دی گئی۔اس موقع پر اکیڈیمی کی ایڈیشنل سیکریٹری محترمہ سویتا بخشی کے علاوہ کسان ایڈوائزری بورڈ کے وائس چیئرمین جناب رچھپال سنگھ' ڈوگری زبان کے سرکردہ ادیب پروفیسر للت مگوترہ' اردو کے معروف شاعر پرتپال سنگھ بیتاب موجود تھے۔تقریب کی صدارت بزرگ صحافی جناب وید بھسین نے کی۔اس موقعے پر شریمتی نیرو شرما نے کتاب کا سیر حاصل تنقیدی تبصرہ پیش کیا۔

مرحوم غلام رسول غیورؔ کا کلام ''سنگ وسمن''

ریاست کے معروف شاعر' ادیب اور سماجی شخصیت سید غلام رسول غیور کی ۷ رویں برسی کے موقعے پر سرینگر میں ایک خصوصی تقریب منعقد ہوئی جس میں ان کے اردو مجموعہ کلام ''سنگ وسمن'' کی رسمِ رونمائی انجام دی گئی۔تقریب کا اہتمام سید جی آر غیور میموریل فاؤنڈیشن نے کیا تھا جس میں ریٹائرڈ جسٹس بشیر احمد کرمانی مہمانِ خصوصی تھے۔جسٹس کرمانی نے مرحوم کے تخلیقی سفر کو ادبی دنیا اور سماج کے لئے ایک انمول تحفہ قرار دیا۔انہوں نے غیور کی موت کو ایک المیہ سے تعبیر کیا۔اردو زبان کے فروغ کے لئے زیادہ سے زیادہ توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے اُنہوں نے کہا کہ یہ صرف سرکاری زبان ہی نہیں بلکہ ہمارے اسلاف کی رابطے کی زبان ہے۔انہوں نے کہا کہ میں اردو زبان کو فروغ دینے والے غمخواروں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس زبان کو فروغ دینے کے لئے شعوری طور بے دار ہو جائیں۔اس موقعہ پر کالم نویس ڈاکٹر جاوید اقبال نے غلام رسول غیور کی شاعرانہ حسیّت' فکری زاویوں کی صفائی اور نثر پاروں کی جدت کے حوالے سے تقریر کی۔

شعری مجموعہ ''مے ہاچانی شے''

ادبی مرکز کمراز کی طرف سے کلچرل اکیڈیمی سرینگر کے سمینار ہال میں مرحومہ راجہ صاحبہ کے کشمیری شعری مجموعہ ''مے ہاچانی شے'' کی رسم رونمائی ۲۹/ستمبر ۲۰۱۲ء کو انجام دی گئی۔تقریب کی صدارت پروفیسر نصرت اندرابی نے کی۔ تقریب میں فاروق نازکی' حوا بشیر' پروفیسر محمد زماں آزردہ' رخسانہ جبین' نور شاہ' پروفیسر ایاض رسول نازکی' غلام نبی آتش اور زندگی کے مختلف شعبہ جات سے نمائندہ شخصیات موجود تھیں۔شمشاد کرالہ واری نے کتاب پر تبصرہ پیش کیا۔

''لگی واوِ گلین ہاوس'' منظرِ عام پر

مرحوم ڈاکٹر الطاف نیازؔ کا کشمیری شعری مجموعہ ''لگی واو گلین ہاوس'' کی رسم رونمائی ۱۳/نومبر ۲۰۱۲ء کو حاجن میں ہوئی۔تقریب کی صدارت پروفیسر محمد زماں آزردہ نے کی جبکہ ایوانِ صدارت میں پروفیسر بشر بشیر' ڈاکٹر عزیز حاجنی' محمد احسن احسنؔ اور ثناء اللہ نیازؔ بھی موجود تھے۔کتاب پر ڈاکٹر علی محمد نشترؔ اور پروفیسر بشر بشیر نے مقالے پڑھے۔تقریب کا اہتمام حلقۂ ادب سوناواری حاجن نے کیا تھا۔

ماہنامہ ''تریاق'' کے جموں و کشمیر نمبر کی رسم رونمائی

اُردو فاؤنڈیشن ممبئی کے اہتمام سے ماہنامہ ''تریاق'' کے جموں و کشمیر نمبر کی رسم رونمائی سرینگر کے ہوٹل شہنشاہ پیلس میں ۱۰/اکتوبر ۲۰۱۲ء کو انجام دی گئی۔تقریب کی صدارت ریٹائرڈ جسٹس بشیر احمد کرمانی نے کی جبکہ نامور محقق اور ادیب جناب محمد یوسف ٹینگ بحیثیت مہمانِ خصوصی شامل ہوئے۔ایوانِ صدارت میں نور شاہ' مظفر ایرج اور رسالہ ''تریاق'' کے مدیران ضمیر کاظمی اور صاحب حسن بھی موجود تھے۔رسالہ ''تریاق'' کے مدیر صاحب حسن نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اس بات کی خوشی ہے کہ ریاست کے معروف اُردو افسانہ نگار جناب نور شاہ نے اس خصوصی شمارے کا مدیر اعزازی بننا منظور کیا اور ہمیں اس خصوصی نمبر کی ترتیب میں رہنمائی کی۔ہم نے کوشش کی ہے کہ ریاست کے ادباء اور شعراء کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا جائے۔انہوں نے اس بات کا اعلان کیا کہ ہر سال رسالہ ''تریاق'' کی جانب سے ریاست کے کہنہ مشق شعراء اور ادباء کو ''علامہ آرزو لکھنوی اور ماہنامہ تریاق ایوارڈ'' سے بھی نوازا جائے گا۔نور شاہ نے بحیثیت مدیر اعزازی اپنے تاثرات پیش کئے۔رسالہ کی مشمولات پر بات کرتے ہوئے رفیق رازؔ' مظفر ایرج' شجاعت بخاری نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔تقریب میں ریاست کے جن شعراء اور ادباء کو علامہ آرزو لکھنوی ایوارڈ اور ماہنامہ ''تریاق'' ایوارڈ سے نوازا گیا (باقی صفحہ 9 پر)

مینی مدھو کر کا ڈرامہ سٹیج

نٹرنگ کی خصوصی تقریب

ریاست کے ہندی ڈراما نگار مینی مدھوکر کا اسٹیج ڈرامہ ''چھوٹے بڑے'' ۲۵/نومبر ۲۰۱۲ء کو بلونت ٹھاکر کی ہدایت کاری میں نٹرنگ سدیو تھیٹر جموں میں پیش ہوا۔ڈراما میں دو بے روزگار نوجوانوں کی کہانی کو پیش کیا گیا ہے جن کو سیاست کے استحصال کی وجہ سے روزگار نہیں ملتا۔ڈراما میں ہم عصر مسائل کی خوب عکاسی کی گئی ہے۔ساتھ ہی سیاست دانوں کی کارستانی کو بھی ہدفِ تنقید بنایا گیا ہے۔شائقین نے ڈراما کو بہت سراہا ہے۔

نثار نسیم کی ''پگاہ شولہ دنیا''

معروف براڈ کاسٹر اور ڈرامہ نگار نثار نسیم کی پہلی کتاب ''پگاہ شولہ دنیا'' کی رسم رونمائی ان کے آبائی گاؤں مانسبل میں ۱۹/نومبر ۲۰۱۲ء کو ریاست کے وزیرِ جنگلات و ماحولیات جناب میاں الطاف احمد کے ہاتھوں ہوئی۔ایوانِ صدارت میں گریٹر کشمیر کے مدیر اعلیٰ جناب فیاض احمد کلو' کشمیر عظمیٰ کے مدیر جناب جاوید آذر بھی موجود تھے۔کتاب پر شہباز ہاکباری اور ڈاکٹر رتن لال تلاشی نے پُر مغز مقالے پڑھے۔اس موقعہ پر سرینگر ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے وائس چیئرمین جناب فاروق احمد رینزو نے کتاب کو کشمیری زبان کی وسعت میں اضافہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہماری مادری زبان کسی زبان سے پیچھے نہیں بلکہ کشمیری میں ہر طرح کا ادب تخلیق کیا گیا ہے۔کشمیر عظمیٰ کے مدیر جناب جاوید آذر نے کتاب کی خوبیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کی کتاب کئی برسوں کے بعد منظر عام پر آئی۔آخر پر نثار نسیم نے تھیٹر سے وابستگی کے بارے میں اپنے تاثرات پیش کئے۔تقریب کا اہتمام جی کے فاؤنڈیشن سرینگر نے کیا تھا۔

جی کے فاؤنڈیشن کا سمینار

جی کے فاؤنڈیشن کی طرف سے ایک مقامی ہوٹل میں منعقد سمینار اور تقریبِ اجرائے کتب زیر عنوان ''اظہار رائے کی آزادی اور سماجی ذرائع ابلاغ'' میں زیڈ جی محمد کی کتاب ''کشمیر سٹوری: ہوپ اینڈ ڈیسپیئر'' اور ڈاکٹر عبد الاحد کی کتاب ''Kashmir: The Triumph And Tragedy'' کی رسم رونمائی انجام دی گئی۔اس موقعے پر ریاست کے چیف انفارمیشن کمشنر جی۔آر۔صوفی نے حق اطلاعات قانون کے فوائد واہمیت پر روشنی ڈالی۔سیمینار میں اظہار رائے کرنے والے افراد میں معروف ماہر امراض اطفال ڈاکٹر الطاف حسین، پروفیسر حمیدہ نعیم، چیف انفارمیشن کمشنر جی آر صوفی، پروفیسر نور احمد بابا، اعجاز الحق اور ارجمند حسین طالب شامل تھے۔کتابوں کی رسمِ رونمائی کے موقع پر منشی غلام حسن مہمانِ خصوصی تھے۔ڈاکٹر معروف شاہ نے ڈاکٹر عبدالاحد کی کتاب پر تبصرہ پیش کیا جبکہ ڈاکٹر جاوید اقبال نے زیڈ جی محمد کی کتاب پر اجمالی خاکہ پیش کیا۔تقریب کی نظامت کے فرائض زیڈ جی محمد نے انجام دیئے۔

کشمیری ڈراما پر دو روزہ سمینار

ساہتیہ اکیڈیمی اور کشمیر تھیٹر فیڈریشن کے اشتراک سے ''کشمیری ڈراما قومی سطح پر'' دو روزہ سمینار ۸/اور ۹/نومبر ۲۰۱۲ء کو ایس۔پی کالج سرینگر کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔افتتاحی تقریب کے ایوانِ صدارت میں معروف ڈراما نگار اور تھیٹر سے وابستہ سرکردہ شخصیات موتی لال کیمو' ایم۔کے۔رینہ' مکھن لال صراف اور سجود سیلانی موجود تھے۔ساہتیہ اکیڈیمی کے ڈپٹی سیکریٹری اینو موہن بھان نے استقبالیہ تقریر میں کہا کہ ساہتیہ اکیڈیمی ہمیشہ کشمیری زبان اور ادب کے حوالے سے سنجیدہ کوششیں کرتی آ رہی ہیں جس کے حوصلہ افزاء نتائج سامنے آ رہے ہیں۔شری موتی لال کیمو نے ڈراما کے حوالے سے کلیدی خطبہ دیتے ہوئے کہا کہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ کشمیری ڈراما نے زمانے کے تغیر وتبدل سے ہم آہنگ ہو کر ہمیشہ نشو ونما پائی۔مکھن لال صراف اور ایم۔کے۔رینہ نے تھیٹر کے حوالے سے اپنے تجربات کا نچوڑ پیش کیا۔افتتاحی تقریب کے صدارتی خطبہ میں سجود سیلانی نے ساہتیہ اکیڈیمی کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کے سمینار کشمیری ڈراما کی ترقی و ترویج کے لئے بہت ضروری ہے۔ساتھ ہی انہوں نے تھیٹر سے وابستہ کلاکاروں کی کسمپرسی کی طرف بھی اشارہ کیا۔دو روزہ سمینار میں کشمیری ڈراما کی عصری صورت حال پر کئی مقالات پڑھے گئے جن میں کاشر ریڈیو ڈراما۔اکھ سام (بشیر عارف)' کاشر ڈراماتہ ٹیلی ویژن (بشیر بڈگامی)' کاشر لکھ پاتھر۔اکھ سام (محی الدین اعجاز)' کاشر سٹیج ڈراماے ۱۹۴۷ء برونہہ (ریاض الحسن) (باقی 9 پر)

پیر نصیر احمد کی دو کتابیں منظرِ عام پر

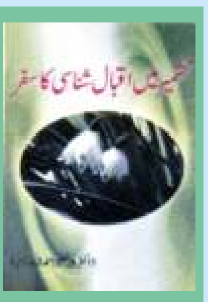

یومِ اقبال کے سلسلے میں ۸/نومبر ۲۰۱۲ء کو ایس پی کالج سرینگر کے آڈیٹوریم میں وادی کے ابھرتے ہوئے نوجوان ادیب ڈاکٹر پیر نصیر احمد کی دو کتابیں ''کشمیر میں اقبال شناسی کا سفر'' اور پروفیسر مرغوب بانہالی بحیثیتِ اقبال شناس'' کی رسم رونمائی کشمیر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد کے ہاتھوں ہوئی۔اس موقع پر پروفیسر عبدالحق' پروفیسر بشیر احمد نحوی' ڈاکٹر مشتاق گنائی' پروفیسر مرغوب بانہالی' جسٹس بشیر احمد کرمانی نے اپنے تاثرات پیش کئے۔تقریب کا اہتمام میزان پبلیشرز سرینگر نے کیا تھا۔ (باقی 9 پر)

''خوشبوئے کشمیر''

۲۱/نومبر ۲۰۱۲ء کو اننت ناگ کے ڈاک بنگلے میں ہوئی ادبی تقریب میں منوج شیری کے افسانوی مجموعے ''خوشبوئے کشمیر'' کی رسمِ رونمائی انجام دی گئی۔رونمائی کی رسم ڈپٹی کمشنر اننت ناگ فاروق احمد شاہ نے انجام دی۔اس افسانوی مجموعے میں منوج شیری نے کشمیر کے پسِ منظر میں ۱۲/کہانیاں تحریر کی ہیں۔